قرآن کی حفاظت میں آؤ

اللہ اللہ کیے جانے سے اللہ نہ ملے اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

جب تک بکے نہ تھے کوئی پوچھتا نہ تھا آقا تو نے خرید کر انمول کر دیا

یہ اس گھر کی خوش نصیبی ہے جہاں قرآن پڑھا جائے سمجھا جائے وہاں سارا سال اللہ کی رحمتیں برستی ہیں۔ اللہ کی بارگاہ میں وقت جو اُسے دیا جائے وہ کبھی ختم نہیں ہوتا اللہ اس میں برکت پیدا کرتا ہے اور اتنی برکت پیدا کرتا ہے کہ وہ وقت قیامت تک کے لیے اللہ تعالیٰ اس بندے کے لیے محفوظ کر دیتا ہے۔ اور پھر قیامت کے دن کے لیے اسکا اجر ملتا ہے۔

☆ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ؛

جنتی جب جنت میں چلے جائیں گے تو انھیں کسی بات پر حسرت نہیں ہوگی۔ اللہ ان کی ہر حسرت پر خواہش پوری کر دے گا۔ کوئی ایسی خواہش نہیں ہوگی جو جنت میں جا کے پوری نہ ہو، لیکن جنتی بھی حسرت کرے گے اور کاش کا لفظ کہیں گے تو پوچھا جائے گا، جنتیوں تمھاری کوئی خواہش پوری نہیں ہوئی جو ابھی بھی کاش کہتے ہو۔ تو جواب دیا جائے گا کہ مولا ہم اس لیے کاش کہتے ہیں، ہماری حسرت جب یہاں آئیں ہیں تو پتہ چلا تیرا ذکر کتنا فائدہ دیتا ہے تو کاش اس لیے کہتے ہیں کہ کاش وہ جو ہمارا وقت دنیا میں ضائع ہوا تیرا ذکر نہیں کر سکے اُس وقت بھی تیرا ذکر کرتے رہتے لیکن چونکہ وہ وقت اب نہیں ہے تو کاش کہتے ہیں۔

بزرگوں نے فرمایا:

اس قدر جو اللہ کے ذکر میں بیٹھے رہتے ہیں، کتنا قیمتی ہوتا ہے۔

قرآن پاک پر جتنی گفتگو بھی کرو کم ہے۔ دنیا میں ہر کتاب پڑھنے سے پہلے دماغ حاضر کرنا پڑتا ہے۔ استاد کہتا ہے کہ میں یہ مضمون پڑھانے لگا ہوں، سیدھے ہو جاؤ، دماغ حاضر کرو۔ دھیان کرو۔ دنیا کی تمام کتابوں میں دماغ حاضر کرنا پڑتا۔ لیکن دنیا میں واحد قرآن ایسی کتاب ہے جسکو لوگ پڑھتے ہیں تو دماغ حاضر نہیں کرتے، بس پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور اس کا انھیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

یہ ایک ایسی حقیقت ہے سر دیوار سے پیٹوں کم ہے۔ ہمارے ستر سال کے بابے ان سے پوچھو لو سورۃ فاتحہ کا ترجمہ تفسیر کیا ہے، کیا کیا احکامات بیان کیے ہیں۔ بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ سورۃ یٰسین کو قرآن کا دل کہا گیا۔ روز پڑھتے ہیں کام پر جانے سے پہلے مگر یہ نہیں پتہ کہ سورۃ یٰسین کو قرآن کا دل کیوں کہا گیا، کوئی تو اس کی فضیلت ہے۔ اس طرح کا معاملہ اس لیے ایسا نہیں ہے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کرے۔ ہمارے مولوی صاحبان کا بھی قصور ہے کہ شروع سے ہمیں صرف پڑھایا ہی عربی میں جاتا ہے۔ حالانکہ قرآن کا تعلق عربی سے زیادہ ہمارے لیے اردو سے ہے۔ ہم عربی نہیں ہیں، ہم پاکستان میں رہنے والے لوگ ہیں۔ ہم پنجابی اور اردو سمجھتے ہیں، عربی ہمیں سمجھ نہیں آتی۔ پڑھنا ضروری ہے۔ قرآن کی عربی کو لیکن ہمیں سمجھ کے ساتھ۔ اردو ترجمہ تفسیر پڑھنی پڑے گی۔ اور یہی ہمارے اوپر مصیبت ہے جو کئی صدیوں سے ہمارے بچوں پر مصلت ہے۔ اس لیے جب بھی قرآن پڑھو تو ترجمے کا ساتھ پڑھو۔ ترجمے کے بغیر قرآن پڑھنا اپنے اوپر حرام کر لو۔

☆ بزرگوں نے بہت اچھی بات کہی ہے کہ؛

جو لوگ بغیر ترجمے کے پڑھتے ہیں سمجھ نہیں آتی۔ وہ جتنا بھی پڑھ لیں۔

☆ حضور ﷺ نے فرمایا؛

کہ جس نے تین حرف قرآن کے پڑھے اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں عطا کرتا اور جس نے تین حرف سمجھ کے پڑھے تو اسکو تیس نیکیاں ملتی ہیں۔

جسے پتہ ہی نہیں چلا کہ پڑھا کیا ہے اور وہ پڑھتا جا رہا ہے اور اس سے پوچھ لیا جائے کہ حضرت آپ نے سورہ ملک پڑھی ہے مجھے بتائیں تو سہی کہ سورۃ ملک میں ہے کیا، بات کیا ہوئی ہے۔ نہیں پتہ۔ تو پھر پڑھی تو نہیں نہ آپ نے مزاق کر رہے ہیں قرآن کے ساتھ۔ اس سے بچیں، اور اس شعور کو عام کریں اتنا عام کریں کہ لوگوں کی ذہن میں بیٹھ جائے کہ جب تک قرآن کو ترجمے سے نہ پڑھا جائے، میں نے قرآن پڑھا ہی نہیں۔ محنت کریں۔ بار بار بات کریں۔ تو مظلوم ترین کتاب حالانکہ ایسی کتاب جس کا ایک ایک لفظ اللہ کے نور سے بھرا ہوا ہے۔ لیکن شائد دنیا میں سب سے مظلوم ترین کتاب بھی قرآن ہے۔۔ ہم اس کا ادب اتنا کرتے ہیں کہ الماریوں کی زینت بنائے ہیں۔ اسے موٹے غلافوں میں باندھ کے رکھتے تا کہ کھولتے ہوئے بھی دس منٹ لگ جائیں۔ یہ ادب نہیں ہے قرآن کا۔ بلکہ قرآن کا ادب قرآن کو سمجھنا ہے۔ قرآن کو سمجھنے کے لیے نازل کیا گیا اسکو ذہن میں اُتارنے کے لیے اللہ نے بھیجا لیکن افسوس۔۔۔

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر

اور ہم خوار ہوئے تارکِ قرآن ہو کر

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں

قرآن میں غوطہ لگاؤ۔ ہم دور سے سلام کرتے ہیں۔ سمجھو بات کیا کر رہے ہیں۔ اس آیت کو بہت فضیلت حاصل ہے۔ ہماری زندگیوں پر گہرا تعلق ہے۔ قرآن کی ہے آیت زندگی پر فٹ ہوتی ہے۔ سورۃ الناس کی پہلی آیت کو پڑھیا آیت پڑھی ہے زندگیوں سے گہرا تعلق ہے۔ کوئی بھی آیت لیں وہ آپ کی زندگی کے کسی گوشے کے ساتھ فٹ ہے۔

سورۃ الناس قرآن پاک میں آخری سورت ہے اس کو اعزاز حاصل ہے یہ سورۃ اخلاص کے بعد بہت زیادہ پڑھنے والی سورت الناس ہے۔ سب سے زیادہ نماز میں پڑھنے والی سورت اخلاص ہے۔ آسان ہے، چھوٹی ہے اس میں بھی کافی غلطیاں کرتے ہیں۔ دوسرے نمبر پر سورۃ الناس پڑھی جانے والی ہے۔ جو بہت پڑھی جاتی ہے۔

سورۃ الناس اور سورۃ الفلق اکٹھی نازل ہوئی۔ اس کی وجہ یہ تھی۔ آقا ﷺ پر بہت حملے ہوئے، منافقین نے، کفار نے آپ کی زندگی کو ختم کرنے کی سازشیں کی۔ اس میں ایک سازش یہ بھی تھی کہ آپ کے اوپر جادو کرنے کی کوشش کی گئی۔ آج یہ تصور بھی سمجھ لو کہ آقا ﷺ پر جادو ہوا نہیں تھا۔ جادو کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔

عام طور پر ہمارے ہاں لوگ آتے ہیں تو اپنی طرف سے پوری بنا کے آتے، جب بات کرتے ہیں کہ یہ فلاں مسئلہ ہے، دیکھے ہم پر جادو ہوا ہے۔ ہمارا گھر، ہمارا مکان، میری صحت، سب معاملات خراب ہوگئے، ہم پر جادو کیا گیا ہے۔ جب ہلکا سا بھی کہا جائے کہ جادو اتنا آسان نہیں۔ تو فوراً ایک سیکنڈ بھی نہیں لگاتے اور کہتے ہیں ہمارے نبی پر بھی ہو گیا تھا تو پھر ہم کیا چیز ہیں۔ جس نے ایسا جملہ کہا تو وہ جان لے کہ اس کا ایمان خطرے میں ہے۔ وہ جان لے کہ یہ بہت بڑا جملہ ہے۔ حضور ﷺ پر جادو ہو گیا، جس نے ایسا کہا اور مان رہا ہے تو بعض علماء نے بھی کہا کہ اُسے کلمہ دوبارہ پڑھنا ہے کیا نکہ حضور ﷺ پر بات کر دینا کہ آپ پر جادو ہو چکا تھا۔ چونکہ ہماری عوام نہ تو قرآن صحیح پڑھتے ہیں، نہ کوئی سمجھتا ہے۔ اور ہاتھ چڑ جاتے ہیں ان نامعیاد لوگوں کے جو پیسے لینے کے لیے کہہ دیتے ہیں کہ آپ پر ہو گیا ہے۔

آج اس عقیدے کو ساتھ لے کر جائیں کہ نبی پر جادو کبھی نہیں ہوا، نہ ہو سکتا ہے۔ ایک سیکنڈ بھی یہ تصور نہیں کر سکتے، اگر ایک سیکنڈ کے لیے تصور آ جائے تو پھر اس کا مطلب قرآن نمازیں یہاں تک کہ پورا دین مشکوک ہو گیا۔ کیونکہ ایک دیوانے شخص پر قرآن نازل ہو گیا جسکی عقل معاوف ہوئی ہے۔ یہ تصور بھی محال ہے کہ حضور ﷺ پر جادو ہوا ہو، وہاں پر کوشش کی گئی تھی۔ جس طرح جنگ ہوئی تھی تو آپ کو تلوار چا تو مارنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اسی طرح ایک کوشش یہ بھی تھی کہ آپ پر جادو کیا جائے تو وہ ابھی کوشش ہوئی تو ظالموں نے عقیدہ ہی بنا لیا کہ آقا ﷺ پر جادو ہو گیا۔ ہمارے نبی ان چیزوں سے پاک ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے دو سورتیں اس لیے نازل کی کہ میا نبی ان تمام ہاتھ کنڈوں سے دُور رہے۔ جو اس کے دشمن کر رہے ہیں، نبی کو بچانا مقصود تو تھا ہی پھر وہ پہلے ہی بچا ہوا تھا۔

قرآن میں ارشاد ہے:

ترجمہ: اے نبی ﷺ، اللہ تیری لوگوں سے حفاظت کرے گا۔

سورتیں بعد میں آئی پہلے یہ آیت نازل ہوئی۔ پہلے ہی اللہ وعدا کر چکا ہے۔ کہ اے نبی ہم تیری حفاظت کریں گے۔

یہ سورتیں اس لیے نازل کی گئیں ہم اور آپ جیسے گناہگاروں کے لیے کہ نبی کو تو اللہ نے محفوظ کیا ہے۔ ہم لوگ محفوظ نہیں ہیں۔ ہمارے اوپر ہو سکتا ہے۔ ہم شیطان کے ہاتھ چڑ جاتے ہیں۔ حضور ﷺ کو دو سورتیں پڑھنے کے لیے کہا گیا۔ جس سے جادو کا اثر ختم ہونا شروع ہو گیا۔

☆ اس سورۃ کی کیا فضیلت ہے؟ کیوں ضرورت ہے سورۃ الناس کی؟

حضور ﷺ نے فرمایا:

میرے ہر اُمتی پر شیطان دن میں ۳۶۰ با حملے کرتا ہے۔ جہاں اس کا آنا جانا ہے۔ اس کی ڈیوٹی ہے۔ اس نے اللہ سے کہا ہے کہ تو مجھے قیامت تک کے لیے دن دے دیں میں کسی کو چھوڑوں گا نہیں۔ ہر بندے کو گمراہ کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔ جو باپ ہے اسے باپ بن کر ملوں گا، جو بیٹا ہے اسے بیٹا بن کے ملوں گا، جو مرید ہے اسے مرید بن کے ملوں گا، جو پیر ہے اسے پیر بن کے ملوں گا، ہر ایک کو اس کے درجے کے مطابق گمراہ کروں گا۔ لہذا اس نے کسی کو چھوڑنا نہیں یہ اس کا دعویٰ ہے۔ اللہ نے اس آیت میں بہت بڑا راز کھولا۔

فرمایا: اے نبی، یوں کہیے، قُل اعوذ۔۔۔۔ میں مولا خود نہیں بچ سکتا میں اپنے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ اے نبی آپ اعتاف کریں، آپ کی وجہ سے تمام اُمتیں اعتراف کریں گی۔

ہر بندہ اعتراف کرے کہ ہم خود سیطان سے نہیں بچ سکتے مولا میں اپنے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

☆ حضور ﷺ نے فرمایا؛

شیطان تمھاری رگوں میں ایسے دوڑتا ہے، جس طرح خون تمھاری شرانوں میں دوڑتا ہے۔ اس طرح اس کے پاس ہاتھ کنڈے ہیں کہ وہ ہر جگہ تمھاری گمراہی کے لیے جال بچھانے کے لیے بیٹھا ہے۔

☆ علامہ ابن جوزی نے لکھا ہے؛

ایک شیطان کی اتنی بڑی چال یہ ہے کہ وہ آپ سے سو نیکیاں کروائے گا، ایک گناہ کروانے کے لیے۔

خود نیکیاں کروائے گا تا کہ ایک وقت آئے آپ اپنے آپ کو نیک سمجھے پھر اس کے بعد ایک ایسا گناہ کروائے گا جس سے ساری نیکیاں جل کر راکھ ہو جائیں گی۔ اس سے آپ خود نہیں بچ سکتے۔ اس لیے اللہ نے پہلے ہی راز کھول دیا۔ اے نبی یوں فرمائے کہ میں اپنے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ کس طرح ہم شیطان سے بچ سکتے ہیں؟ دن کے اجالے میں رات کے اندھیرے میں وہ کونسی ایسی چیز ہے؟

بزرگوں نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے؛ وہ طریقے جس سے ہم اپنی زندگی کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

صبح سے یہ جنگ شروع ہوتی ہے جب آپ اٹھتے ہیں، سب سے پہلے آپ کی فجر قضا کرواتا ہے اور کسی طریقے سے آپ کو نیند میں اٹھنے نہیں دیتا، پھر ہماری نظریں اپنی چیزوں پر ڈالواتا ہے کہ پھر ہمارے دل سے نیکیوں کا شوق ختم ہو جاتا ہے۔، پھر زبان پر اسکا پورا کنٹرول رہتا ہے، زبان سے ایسی بات کروا دیتا ہے۔

☆ آقا ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ایک بندہ ایسا جملہ کہتا ہے اور وہ اسے دوزخ کی گہرائیوں میں پھینک دیتا ہے۔ اسے علم بھی نہیں ہوتا کہ وہ کیا کہہ چکا ہے۔

زبان سے کام لے گا، پھر سارے دن میں قدم لے کر جائے گا جہاں غلط کام ہو رہا ہوگا۔ اور یہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک تم سو نہیں جاتے۔ اور جب سو جاؤ گے تو تمھارے خوابوں میں آ تے تسلط کرنے کی کوشش کرے گا۔ خوابوں میں ڈرائیں گا۔ اس نے اپنا کام نہیں چھوڑنا وہ اپنے کام میں لگا ہوا ہے۔

☆ وہ کون سے طریقے ہیں جن سے بچا جا سکتا ہے۔ ظاہر ہے جب شیطان کو اتنی قوت حاصل ہے تو اس سے بچانے والا کئی زیادہ طاقت والا ہے۔ میرا رب تو اس سے کئی زیادہ طاقت ور ہے۔ اس راستے میں اللہ نے جو نور دیا ہے وہ زرہ سن لیں تا کہ فضیلت حاصل ہو۔

☆ بزرگوں نے لکھا:

آیت الکرسی تین بار، ویسے تو گیارہ بار ہوتی ہے، اللہ کرم فرمائے ہمارے بزرگوں نے بھی آسانی کر دی لوگوں کے لیے۔ پوری آیت الکرسی کا ترجمہ بھی پتہ ہو کہ کیا بول رہا ہوں ، دوسری آیت الکرسی نہیں پڑھنی جس لا پتہ ہی نہ ہو کہ کیا پڑھ رہا ہوں۔

☆ آقاﷺ کا ارشاد ہے؛

میری اُمت کا کوئی شخص جو اسکو جماعت کے ساتھ پڑھے، یا فرضوں کا سلام پھیر کر پڑھے اور یہ علم کرتا چلا جائے گا، جونہی پڑھے گا اس کے اور جنت کے درمیان موت ہوگی، وہ سیدھا جنت میں چلا جائے گا۔ آیت الکرسی کی اتنی فضیلت ہوتی، لیکن وہ جسکی سمجھ آئی ہو۔

☆ حضورﷺ نے ارشاد فرمایا:

جو آیت الکرسی پڑھے جونہی پہلی بار پڑھیتا ہے اللہ شیطان کو اس سے دور کر دیتا ہے، شیطان دور چلا جاتا ہے، اتنا نور ہے اسکا۔ جب دوسری بار پڑھتا ہے تو اس کی چارپائی کے چاروں کونوں میں چار فرشتے منقعد کر دیتا ہے۔ اور اسکی حفاظت پر مامور رہتے ہیں کہ اس کے قریب نہ آئے، جس نے آیت الکرسی پڑھ لی۔

فرمایا، اگر کوئی تیسری بار پڑھ لیتا ہے تو اللہ چاروں فرشتوں کو واپس بُلا لیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اب خدا خود اسکی حفاظت کرے گا (سبحان اللہ)

یہ اس کے لیے جسے آیت الکرسی کا ترجمہ بھی آتا ہے۔ تین بار آیت الکرسی پڑھ کر ہاتھوں پر دم کیا جائے، فجر کے وقت، دکان پر جانے سے پہلے پڑھے سمجھے، اور جسم پر پھونک ماردیں۔ یہ اللہ کا کلام ہے۔

پھر آخری دونوں قُل پڑھیں سمجھ کر میں صبح سے رب کی پناہ میں آتا ہوں، جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے اس کے ہر گندے شر سے بچتا ہوں۔ تین بار پڑھیں۔

☆ پھر تیسرا کلمہ، تین بار ترجے کا پتہ ہو۔

آقاﷺ نے فرمایا؛

تین کلمے ایسے ہیں جو زبان پر بڑے چلتے ہیں۔ لیکن جب میزان پر رکھے جائیں گے تو لے جائیں گے تو ان کا وزن زمین و آسمان سے زیادہ ہوگا۔ وہ ہو سبحان اللہ، الحمد اللہ، اللہ اکبر۔

☆ پھر ایک آیت ہے:

ترجمہ: اے اللہ ہمیں اپنے کفالت میں لے، پناہ میں لے، ان لوگوں کے شر سے، برائی سے، جو برائی چاہتے ہیں۔ (تین بار پڑھا جائے)۔

پھر یہ تصور کیا جائے گھر کا، بچوں کا، اپنے کاروبار کا، آپ کے عزیز دنیا میں جہاں چاہتے ہیں کہ محفوظ ہوں تصور کر لیں۔ یہ اشار قوت والا ہے۔ یہ سیدھا وہاں پہنچے گا اور اسکو اللہ اپنی حفاظت میں لے لے گا۔

☆ بزرگوں نے عجیب بات لکھی۔

حضور بات اس طرح کروں تو حرج نہیں ہوگا۔ اپنے عزیزوں کو، دوستوں کو، دور دراز کے علاقوں کو، بلکہ پورے شہر کو، دنیا کو اشار کرنا چاہے، اللہ کا کلام اس سے بھی بڑا ہے تو جتنی نیت کرتے چلے جاؤ گے اللہ اتنی رحمت پھیلا تا جائے گا۔ جہاں چاہو پھیلا دو یہ اللہ کا کلام ہے۔ ارے تم صرف گھر تک کیوں رہتے ہو۔ اور آگے پھیلاؤ۔ دیکھو پھر اللہ کے کلام کی حکمتیں۔ فرمایا، صبح نکل جائے اللہ کے سپرد کر دے۔ آپ عادت بنا لیں اور اسی طرح شام کو بھی۔ جو شام کو کریں ساری رات حفاظت میں رہے گا۔ یہ کرنے کے بعد ایک اور چیز بڑی خاص ہے۔

بزرگوں نے لکھا ہے؛

قُل اعوذ بی ربی الناس

میں اپنے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

دو نفل استغفار کے یہ بھی ایک وظیفہ اعلیٰ ہے، جو اس پر عمل کرتا ہے عام بندہ نہیں ہوتا، جو روزانہ استغفار کے نفل پڑھتا ہے۔ صحابہ فرماتے ہیں۔

میں نے آقاﷺ سے استغفار کی اتنی تلقین سنی، اور اس قدر کہتے ہے کہ حضورﷺ میں یہ کاروبار کروں، کہتے استغفار کرو، دو نفل پڑھو۔ کہا حضور رشتہ کرنا چاہتا ہوں، فرمایا دو نفل پڑھو استغفار کے، سفر پا جانا ہو، نئے کپڑے لینے ہیں، اس قدر استغفار کی تعلیم حضور دیتے تھے کہ ایسا لگا پانی پینے سے پہلے بھی استغفار کرنا ہوگا۔

ہر کام کرنے سے پہلے استغفار۔ استغفار کا مطلب ہے، خیر طلب کرنا، اللہ سے بھلائی مانگنا۔ دو نفل استغفار کے ظہر میں، مغرب میں، عشاء میں کسی ایک کے ساتھ پڑھ لیں۔ فجر اور عصر میں نہیں ہوتی باقی میں ہوتے ہیں۔ دو نفل استغفار کے پڑھے اس سے کبھی بھی آپکو بُرائی کی طرف نفس نہیں لے جا سکے گا کیا نکہ جب دو نفل استغفار کے پڑھ لیں گے خیر طلب کرے گے۔

☆ آقاﷺ نے ارشاد فرمایا؛

اللہ تعالیٰ اپنے اوپر واجب کر لیتا ہے جب کوئی بندہ اس سے خیر طلب کرتا ہے تو وہ اسکو خیر ہی عطا کرتا ہے۔

اگر کوئی کافر بھی کرے تو اللہ اسے بھی ہدایت دیتا ہے۔اتنا مبارک عمل ہے۔ارے کافر کرے تو جانے نہ دے اور آپ تو محمد مصطفیﷺ کے اُمتی ہیں۔جدھر آپکی بھلائی ہوگی اللہ اُدھر لے جائے گا،آپکی خیر ہوگی،نقصان کی طرف جانے کا تصور ہی نہیں ہوگا۔نقصان بعض اوقات جو ہم سمجھتے ہیں وہ نقصان نہیں ہوتا،وہ فائدہ ہوتا ہے۔ آپ اور میں یہی سمجھتے ہیں میرا دس ہزار چوری ہوگیا،یہ دیکھو ہاتھ زخمی ہوگیا،میرا نقصان ہوگیا،شکر کرو اللہ نے تمھاری زندگی عطا کی ہے۔

ٹائیٹینک جہاز۔اس کے بنانے والے نے دعوٰی کیا تھا کہ اسکو تو خدا بھی نہیں ڈبو سکتا۔اتنا بڑا عظیم الشان اور پوری دنیا میں اسکی شہرت پھیل گئی۔جو امریکہ سے نکلتا۔انگلینڈ سے امریکہ کی طرف جانے کے لیے لوگوں نے ٹکٹیں خرید لی،پہلی بار سفر ہونے لگا۔ایک غریب فیملی تھی انھوں نے بھی امریکہ جانے کے لیے پورا گھر بیچ دیا۔غریب تھے کہ چلو امریکہ جائے کام کرے گے امیر ہو جائے گے۔بے چاروں نے خرید لی،تیار ہوگے،جہاز بھی آ گیا۔اب اس پر بیٹھنے لگے تو خیال آیا کہ چھوٹا بچہ نظر نہیں آ رہا۔سب سے چھوٹا بیٹا تھا پتہ کرے کہاں ہے۔تو پتہ چلا باغ میں رو رہا ہے،جا کر دیکھا تو اس کا پاوں زخمی ہے،پتہ چلا کہ کتے نے کاٹ لیا ہے۔اب انھوں نے گالیاں دینی شروع کر دی،بدبخت اب تمھیں پٹی کروائیں گے تو جاتے جہاز نکل گیا تو کہاں جائے گے۔لیکن ڈاکٹر کے پاس گے تو اس نے کہا کہ میں اجازت نہیں دوں گا بچے کو کہیں جانے کی اس کا زخم گہرا ہے۔اور اس کو موت کا خطرہ ہے۔سارے خاندان والے لعن طعن کر رہے ہیں۔آج ہی تجھے کتے نے کاٹا تھا۔تو ہم بھی عام طور پر ہی کرتے ہیں۔ہمارا بھی یہی حال ہے۔خیر وہ چپ کر کے بیٹھ گے کیا ہو سکتا تھا،پیسے بھی ضائع ہوگے،لیکن تھوڑی ہی دیر بعد خبر آئی کے سارے کا سارا جہاز ڈوب گیا ہے کوئی ایک بھی زندہ نہ رہا اور آئس برک سے جا ٹکرایا۔اور سارے کے سارے موت کا شکار ہوگے۔اب سارے کے سارے بچے کو چومنے لگے۔یہ چھوٹا سا نقصان ہمارے لیے اچھا ہوگیا۔سارے گھر والے زندہ نہ ہوتے آج تیری وجہ سے زندہ ہوگے۔

تو کچھ ایسا ہی حال ہمارا ہے۔استغفار کے بعد جو ہوگا بہتر ہوگا۔

☆ آقاﷺ کا ارشاد ہے۔

جس نے استغفار کر لیا اسی کے بعد بھلائی ہی بھلائی ہے۔نقصان کوئی نہیں۔

یہ ان لوگوں کے لیے ہیں۔

۳ بار آیت الکرسی ۳ بار آخری قل ۳ بار تیسرا کلمہ ۳ بار آیت استغفار کے نفل۔

یہ ان کے لیے بات کر رہا ہوں۔جن کی پانچ نمازیں پوری ہوگی۔جسکی فرض نمازیں پوری نہیں،اسکو نفل کیوں پڑھاوں، ۔یہ ان لوگوں کے لیے جو اللہ کی نمازیں پوری کرتے ہیں۔ پھر مولا زیادہ چیزیں عطا کر دے گا۔یہ ایک اختیار ہے جو گول دائرے کی طرح ہے۔نظر نہ آنے والا۔

اگر نماز چھوٹ گئی یا گناہ ہوا تو اختیار ٹوٹ گیا ہے۔اس شخص کا کویا اختیار سے تعلق ہے۔جو اللہ کی نماز نہیں پڑھتا یا کوئی گناہ کرتا ہے یہ اسکے لیے ہے جو اللہ کے فرائض پورے کرنے کے بعد گناہوں سے بھی بچ رہا ہے تو اللہ تعالیٰ اکو اپنی حفاظت عطا کر دے گا۔زیادی خیال رکھے گا کیونکہ اس نے زیادہ کام کیا ہے۔اس نے فرض پڑھنے کے بعد زیادہ پڑھائی کر دی تو مولا بھی تو زیادہ کرے گا۔

تو عوام ہماری بڑی عجیب ہے۔ہم اصل فرض واپس نہیں کرتے۔اصل فرض پہلے واپس کیا جاتا ہے،نفل تو بعد میں آتے ہیں۔جب آپ یہ کرے گئے نہ تو دیکھیں گے زندگی میں عجیب و غریب سکون پیدا ہونا شروع ہو جائے گا۔آپ کو کبھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھنا پڑے گا۔ہوسکتا ہے آپکو وقتی تکلیف ہو لیکن کچھ ہی وقت بعد وہ راحت اور کرم میں بدل دی جائے گی۔لیکن ایک وقت آئے گا آپ کہے گے یہ تو بہتر ہوا۔آپ استغفار کے نفل پڑھتے چلے جائے اللہ آپکو کبھی برائی کی طرف مستقل جانے نہیں دے گا۔کیا نکہ آپ روز اس سے خیر طلب کرتے ہیں کہ مولا تو مجھے عطا کر دے تو اللہ کی رحمت گوارا نہیں کرتی کہ وہ عطا نہ کرے۔

اللہ سے دعا ہے اللہ عمل کی سعادت عطا فرمائے۔آمین